کیا فقہی مسلکوں کے لیے "مذاہب" کا لفظ صحیح ہے؟

سوال: جنوری کے ترجمان القرآن میں آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حنفی فرقہ یا شافعی فرقہ کے لیے حنفی مذہب یا شافعی مذہب کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔ میرا مذہبی علم ایک عام مسلمان کا سا ہے جو مذہب کو ان فرقہ بندیوں سے کچھ اُوپر تصور کرتے ہیں۔ کیا ہم سب فرقوں کا مذہب ایک نہیں ہے؟

جواب: عربی زبان میں لفظ مذہب کے معنی وہ نہیں ہیں جو اُردو زبان میں ہیں۔ اُردو زبان میں یہ لفظ "دین" کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ لیکن عربی میں یہ SCHOOL OF THOUGHT کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی وغیرہ فرقے نہیں ہیں بلکہ دینِ اسلام کے اندر مسلّمہ مذاہب ہیں۔ ان کے لیے اصطلاحی لفظ مذہب ہی ہے۔ کسی زمانے میں بھی اہلِ علم نے انہیں فرقہ نہیں قرار دیا ہے۔

عُشر و زکوٰۃ اور سرکاری ٹیکسوں میں فرق

سوال: شرعی مسئلہ حل کرنے کے لیے جناب کی رائے مبارک کی ضرورت لاحق ہوئی ہے۔ ایامِ حال میں ایک مجمع میں عام بحث میں عُشر اور زکوٰۃ کا مسئلہ زیر بحث آ گیا۔ ایک صاحب نے جو عالمِ دین نہیں ہیں، لیکن مطالعہ بہت زیادہ کیا ہے، جج بھی رہ چکے ہیں، فرمایا کہ عُشر دسویں حصّہ پیداوار اراضی پر عائد ہوتا ہے، اور زکوٰۃ جمع شدہ دولت کا صرف چالیسواں حصّہ ہے۔ لیکن مالیہ اور آبیانہ اراضی کی پیداوار کے نصف پر تشخیص ہوتا ہے۔ زرعی ٹیکس اس کے علاوہ ہے، اور جمع شدہ دولت پر انکم ٹیکس ایک بھاری شرح سے لگایا جاتا ہے۔ یہ سب مالیہ، آبیانہ، زرعی ٹیکس، انکم ٹیکس اور ایک جائداد ٹیکس وصول ہو کر بیت المالِ حکومت میں داخل ہو کر رفاہِ عام یعنی راہ، مدرسے، ہسپتال اور ہر قسم ضروریات عالم پر خرچ ہوا کرتا ہے۔ اس لیے عُشر اور زکوٰۃ کا دینا اب لازم نہیں آتا۔ میرا اس رائے سے اتفاق نہیں تھا اور اپنی یہ رائے پیش کی کہ اوّل تو تحصیل اور انکم ٹیکس